نقد و تبصرہ

فہرست نسخہ ہائے خطی کتابخانہ گنج بخش، جلد اول و دوم

تالیف : احمد منزوی

ناشر : مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد، ۱۹۷۸ء۔

صفحات : ۱۰۰۸ قیمت : ۱۲۰ روپے

کتاب داری کے حوالے سے کتابخانۂ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد (حال راولپنڈی) اور کتاب شناسی کے حوالے سے احمد منزوی کا نام کتاب بینوں کے لئے نیا نہیں ہے۔ کتابخانہ مذکور میں مختلف زبانوں میں آٹھ ہزار سے اوپر قلمی نسخے موجود ہیں اور جناب منزوی اس وقت تک فہرست مخطوطات کی پندرہ مجلدات (مستقل و مشترک) تالیف و طبع کر چکے ہیں۔ اس وقت ان کی تالیف کردہ کتابخانہ گنج بخش کے فارسی مخطوطات کی فہرست ہمارے پیش نظر ہے۔

جلد اوّل: اس میں مندرجہ ذیل علوم و فنون کی ۵۱۹ کتابوں کے ۸۵۰ نسخوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ (۱) تفسیر (۲) تجوید (۳) علوم قرآنی (۴) ریاضی (۵) موسیقی (۶) نجوم (۷) طبعیات (۸) کیمیا (۹) طب (۱۰) دوائر المعارف آخر میں مؤلفین کی فہرست بھی شامل ہے۔

جلد دوم: اس جلد میں مندرجہ ذیل علوم کی ۷۵۶، کتابوں کے ۱۲۵۸ نسخوں کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ (۱۱) منطق (۱۲) حکمت و فلسفہ (۱۳) ملل و نحل (۱۴) کلام و عقائد (۱۵) تصوف (۱۶) اخلاق۔ آخر میں مؤلفین کی فہرست بھی ہے۔

یعنی مجموعی طور پر ان دو جلدوں میں ۱۲۷۶ کتب کے ۲۱۰۴ نسخوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جبکہ بقیہ نہایت اہم موضوعات مثلاً انشاء، لغت، قصص، شاعری، تاریخ و تذکرہ وغیرہ پر مخطوطات کا تعارف بعد کی جلدوں میں آئے گا جو زیر طبع ہیں۔

فاضل فہرست نگار نے کسی کتاب کے تعارف کے لئے صرف محتویات نسخہ کو ہی کافی اور معتبر نہیں سمجھا بلکہ انہوں نے دستیاب بیرونی ماخذوں سے بھی استفادہ کر کے اپنے مندرجات کو مستند بنایا ہے۔ اس طرح وہ بعض ایسی غلطیوں

کا سراغ لگانے میں بھی کامیاب ہوئے ہیں جو متأخر مصنفوں اور کاتبوں نے نسخے میں تحریف کی صورت میں کی ہیں۔

محترم فہرست نگار چونکہ ایرانی الاصل ہیں اس لئے برّصغیر کی بعض کتابوں پر ان کی گرفت قدرے ڈھیلی رہی ہے کتاب کا نام، مصنف اور تاریخ تصنیف کے تعین میں بعض فروگذاشتیں سامنے آئی ہیں۔ ہم ذیل میں ان کی تصحیح کرتے ہیں۔

جلد اوّل :

۱۔ عدد کتاب ۲۵ "تفسیر سورہ فاتحہ" از شیخ نظام الدین تھانیسری۔ تفسیر کا اصل نام "ریاض القدس" ہے جو "تفسیر نظامی" کے نام سے بھی شہرت رکھتی ہے۔ اس کے مفسّر ۱۰۲۴ھ میں فوت ہوئے۔

۲۔ عدد کتاب ۷۳۔ "رسالہ در تجوید قرآن" از ناشناس۔ یہ "قواعد القرآن" تالیف یار محمد سمرقندی ہے۔

۳۔ عدد کتاب ۳۰۰۔ "بیاض جواہرینہ"۔ اسے صرف "بیاض" پڑھا جائے۔ فہرست نگار کو اس اردو و فارسی بیاض کے آغاز کی عبارت سے نام متعیّن کرنے میں اشتباہ ہوا ہے۔

جلد دوم

۴۔ عدد کتاب ۵۰۰ "تحفۃ الکلام"۔ از ناشناس۔ ہماری معلومات کے مطابق اس کے مصنف کا نام محمود طاہر سجزی ہے۔

۵۔ عدد کتاب ۶۱۵۔ "ردِّ وہابیان" یا "بوارق المحمدیہ"۔ از ناشناس۔ کتاب کا مکمل نام "بوارق المحمدیہ لرجم الشیاطین النجدیہ" ہے اور اس کے مصنف مولانا فضل رسول بدایونی (م ۱۲۸۹ھ) ہیں۔

۶۔ عدد کتاب ۶۱۷۔ "رسائل کریمداد" از کریمداد بن آخوند درویزہ۔ یہ رسائل خود آخوند درویزہ (م ۱۰۴۸ھ) کے ہیں جو اُن کے صاحبزادے کریم داد نے مرتب کئے۔

۷۔ عدد کتاب ۶۴۱ "قصر الآمال"۔ از رفیع الدین۔ مصنف وہی مولانا رفیع الدین مرادآبادی (م ۱۲۱۸ھ) ہیں

۸۔ عدد کتاب ۶۵۰۔ "کفایت الاعتقاد" از حسین کہ در کشمیر می زلیستہ است۔ یہ وہی محمد حسین خباز کشمیری (م ۱۰۵۲ھ) صاحب "ہدایت الاعمٰی" ہیں۔

۹۔ عدد کتاب ۷۲۴۔ "ترجمۂ تحفۂ مرسلۂ" از محمد بن شیخ فضل اللہ (بلخی ؟)۔ مصنف کی نسبتِ مکانی برھانپور سے ہے۔ بلخ سے نہیں۔

۱۰۔ عدد کتاب ۴۳، "ثمرات المکیہ"۔ از ناشناس۔ چونکہ فہرست نگار کے پیش نظر نسخہ ناقص الاول تھا لہٰذا ان کے مندرجات نامکمل رہے۔ ہم ایک دوسرے نسخے سے اس کتاب کے کوائف کی تکمیل یوں کرتے ہیں "ثمرات المکیہ فی طریق القادریہ العالیہ" از محمد رفیع الدین بن محمد شمس الدین بتاریخ ۲۶ محرم ۱۱۸۹ھ در مکہ مکرمہ۔

۱۱۔ عدد کتاب ۸۳۷۔ رسالہ عرفانی از محمد بن فضل بلخی۔ یہ کوئی مستقل رسالہ نہیں، بلکہ حضرت ہجویری کی کتاب "کشف المحجوب" کے باب العلم کا ایک حصہ ہے اور جس شخص کو یہاں مصنف خیال کیا گیا ہے وہ درحقیقت کشف المحجوب میں محض ایک راوی ہے۔

۱۲۔ عدد کتاب ۸۹۸۔ شطحیات، از ناشناس۔ یہ شہزادہ داراشکوہ قادری کی کتاب "حسنات العارفین" ہے۔

۱۳۔ عدد کتاب ۹۳۴۔ شرح فصوص الحکم۔ فہرست نگار نے وہاں شارح کے قول سے جو سبب شرح بیان کیا ہے وہ دراصل خود "فصوص الحکم" کا باعث تألیف ہے۔ البتہ زیر فہرست تحریف شدہ نسخے میں مصنف کے خواب دیکھنے کا واقعہ بجائے ۶۲۷ھ کے ۷۲۷ھ میں درج ہوا ہے۔ نسخے کے بغور مطالعہ سے سارے قصے کی تصریح ہو جاتی ہے۔

۱۴۔ عدد کتاب ۱۰۴۳-۱۰۴۴۔ "مقصد الاقصیٰ"۔ فہرست نگار نے کتاب کے مقدمے کا تعارف عدد ۱۰۴۳ کے ذیل میں کرا دیا ہے اور متن کو عدد ۱۰۴۴ کے نیچے لے گئے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک ہی کتاب ہے۔

۱۵۔ عدد کتاب ۱۱۴۲۔ "اخلاق دینی" از ناشناس۔ یہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی (م ۱۲۲۵ھ) کی تصنیف "حقیقت الاسلام" ہے۔

۱۶۔ عدد کتاب ۱۱۴۷۔ "اخلاق عالم آرا" از محسن فانی۔ فہرست نگار نے مادہ "اخلاق عالم آرا" سے تاریخ تالیف ۱۰۶۵ یا ۱۰۶۶ھ نکالی ہے۔ جو غلط ہے۔ اس مادے کے مجموعی اعداد (بشمول ایک عدد الف ممدودہ) ۱۰۷۶ھ بنتے ہیں۔

۱۷۔ عدد کتاب ۱۱۵۰۔ "اخلاق ناشناختہ" کے ذیل میں عدد مسلسل ۲۰۸۱ نامعلوم مخطوطہ دراصل ملا حسین کاشفی کی کتاب "اخلاق محسنی" ہے۔ اور عدد مسلسل ۲۰۸۳ کا نسخہ وہی کتاب ہے جس کا عدد کتاب ۱۴۱۱ کے ذیل میں بعنوان "اخلاق دینی" الگ احوال درج ہے۔

۱۸۔ عدد کتاب ۱۱۷۲۔ "توقیعات کسریٰ نوشیروان" از جلال الدین طباطبائی (م ۹۹۵ھ) برائے شہزادہ مراد بخش۔

شہزادہ مراد بخش ۱۰۳۳ھ میں پیدا ہوا تھا اور یہ تاریخ مصنف کی تاریخ وفات سے متناقض ہے۔ درحقیقت مذکورہ کتاب ۱۰۶۲ھ میں تصنیف ہوئی تھی۔

۱۹۔ عدد کتاب ۱۱۷۵ "چہل باب" از ناشناس ۔ یہ محمد بن محمود مستوفی کی کتاب "لباب الاخبار" ہے۔ عدد کتاب ۱۲۴۲ "لباب الاخبار" کے نسخوں سے تقابل کیا جائے۔

۲۰۔ عدد کتاب ۱۲۰۶ "سراج الابرار و منہاج الانوار" از ناشناس۔ اور عدد کتاب ۱۲۹۵ "منہاج الانوار" ایک ہی کتاب ہے جو دو مختلف جگہوں پر دو مختلف ناموں سے متعارف ہو گئی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ زیر تبصرہ فہرست کے شائع ہونے سے متعدد ایسے آثار، مصنفین اور کاتبان سامنے آئے ہیں جو برصغیر پاک و ہند کی علمی و ثقافتی تاریخ میں نئے ناموں کا اضافہ کرتے ہیں۔ ہمیں کتابخانہ گنج بخش کے بقیہ مخطوطات کی فہارس کا بھی انتظار ہے۔ ان کے بغیر اس علاقے کی علمی تاریخ نامکمل رہے گی۔

(سید عارف نوشاہی)

ISLAMIC RESEARCH INSTITUTE
LIBRARY

گزارش

فکر و نظر کے مندرجہ ذیل شمارے ہدیۃً یا قیمۃً مطلوب ہیں: ایڈیٹر فکر و نظر کے نام ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

اپریل ۱۹۶۵ء ۔ اگست، دسمبر ۱۹۶۵ء ۔ اپریل، مئی ۱۹۶۶ء ۔ جنوری، فروری ۱۹۶۷ء، ستمبر ۱۹۶۸ء ۔